

## استفتاء

جناب مفتی صاحب السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

کیا فرماتے ہیں علماء کرام و مفتیان عظام اس مسئلہ کے بارے میں کہ

اگر کوئی شخص کسی مستحق زکوٰۃ کو زکوٰۃ کی نیت سے موبائل پر لوڈ کروادے یا ایسے ہی کسی مستحق زکوٰۃ کو رہنے کے لیے مکان دے دے اور اس کا کر ایہ زکوٰۃ کی مد میں کاٹا جائے تو کیا اس سے زکوٰۃ ادا ہو جائے گی یا نہیں؟

مستفتی: عبد اللہ

بواسطہ عمار یا سر شاہ

## الجواب باسم ملہم الصواب

واضح رہے کہ مستحق زکوٰۃ کو ایزی لوڈ کے ذریعے زکوٰۃ ادا کرنے سے زکوٰۃ ادا نہیں ہوتی، کیونکہ شرعاً زکوٰۃ ادا ہونے کیلئے ضروری ہے کہ فقیر کو ”مال“ کا مالک بنا دیا جائے جبکہ ایزی لوڈ مال (عین یا منفعت مؤبدہ) نہیں ہے بلکہ درحقیقت یہ اس استحقاق اور وقتی منفعت کی رسید ہے جو لوڈ کرانے یا اسکرپچ کارڈ لینے والے کو اپنی ادا کردہ رقم کے عوض ایک محدود مدت کے لئے حاصل ہوتی ہے۔ لہذا ایزی لوڈ یا مکان میں کچھ عرصہ رہنے کی اجازت کے ذریعے زکوٰۃ کی ادائیگی شرعاً درست نہیں ہے۔

الدر المختار مع رد المحتار: 57/2

(جزء مال) خرج المنفعة فلو أسكن فقير اداره سنة ناويا لا يجزيه۔ وقال ابن عابدين رحمه الله قوله (فلو أسكن الخ) عزاه في البحر إلى الكشف الكبير وقال قبله والمال كما صرح به أهل الأصول ما يتمول ويدخر للحاجة وهو خاص بالأعيان فخرج به تمليك المنافع۔

بدائع الصنائع: 480/5

وجه قولهما: أن المنافع ليست بأموال متقومة على أصل أصحابنا، ولهذا لم تكن مضمونة بالغصب والإتلاف، وإنما يثبت لها حكم التقوم في سائر العقود شرعاً ضرورة۔

لبحر الرائق: 408/5

والمال كما صرح به أهل الأصول ما يتمول ويدخر للحاجة، وهو خاص بالأعيان فخرج تمليك المنافع قال في الكشف الكبير في بحث القدرة المسيرة: الزكاة لا تتأدى إلا بتمليك عين متقومة حتى لو أسكن الفقير داره سنة بنية الزكاة لا يجزئه؛ لأن

المنفعة ليست بعين متقومة. اهـ. وهذا على إحدى الطريقتين، وأما على الأخرى من أن المنفعة مال فهو عند الإطلاق منصرف إلى العين.

والله اعلم بالصواب

نعمان نبياء غفر الله له

دار الافتاء للاسرة الشرعية والمالية صادق آباد

16 / ربيع الاول 1439 هـ بمطابق 05 / ديسمبر 2017 م

دستخط : مفتي طارق بشير صاحب مدظلهم

الجواب صحیح  
الوجہ منقطعہ حقیقہ

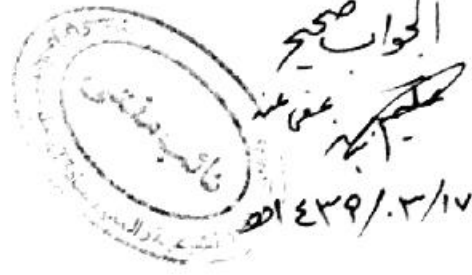
18 / 3 / 2017 م



دستخط : مفتي محمد ابراهيم صاحب دامت برکاتہم



دستخط : مفتي اسمن عزيز صاحب مدظلهم



الجواب صحیح

حکم صحیح عنی

17 / 3 / 2017 م

دستخط : مفتي حماد اللہ نور صاحب مدظلهم

الجواب صحیح

البر الحسن محمد اللہ

17 / 3 / 2017 م



نوٹ : ادارہ کسی بھی قانونی وغیر قانونی کارروائی کی صورت میں کسی بھی قسم کا ذمہ دار نہیں اور نہ ہی فریق بنے گا۔

- Ph No. 068-5702211
- 0300-0815084, 0344-3387879
- 0334-4903028, 0300-6795752
- E-mail: shariaibiz@gmail.com



۱۔۔ جواب سوال کے مطابق ہے۔ صحت سوال کی ذمہ داری سائل پر ہے۔

۲۔۔ خدمت بلا معاوضہ۔